محمد حنیف رامے

وزیر خزانہ ، پنجاب

کی

تقریر

بسلسلہ

ضمنی میزانیہ برائے ۱۹۷۴-۷۵ء

پیر ، ۹ جون ۱۹۷۵ء

جناب سپیکر !

میں اس معزز ایوان کے سامنے ضمنی بجٹ برائے سال 1974-75 پیش کرنے کا اعزاز حاصل کر رہا ہوں ۔ مجموعی رقم جس کا مطالبہ ضمنی امدادی رقوم کی شکل میں کیا گیا ہے وہ ایک ارب ، تینتالیس کروڑ ، اکسٹھ لاکھ ، چھتیس ہزار ، پانچ سو تیس روپے بنتی ہے جس میں سے پچاس کروڑ اٹھاسی لاکھ ، چار ہزار ، چار سو پچاس روپے کی رقم صوبائی مجموعی فنڈ (Provincial Consolidated Fund) سے وصول کی جائے گی ۔ جن حالات کے تحت ضمنی مطالبات میں اضافہ ہوا ان کا تذکرہ میں 1975-76 کے میزانیئے سے متعلق اپنی تقریر میں کروں گا ۔ تاہم میں محسوس کرتا ہوں کہ ضمنی میزانیے کی خطیر رقوم کے نام سے کچھ جبینوں پر شکنیں پڑیں گی ۔ لہذا ان مدوں کا ذکر کرنے سے پہلے جن کے لئے آج ایوان کے سامنے اضافی مطالبات پیش کئے جا رہے ہیں ، میں یہ وضاحت کرنا مناسب خیال کرتا ہوں کہ محض اضافی مطالبات کی ان بڑی بڑی رقموں کو دیکھ کر یہ تصور نہیں کر لینا چاہئے کہ آپ کی حکومت اندھا دھند اخراجات کر رہی ہے ۔ در حقیقت ہم نے ایسا قطعاً نہیں کیا اور نہ ہی مستقبل میں ایسا کرنے کا کوئی ارادہ رکھتے ہیں ۔ البتہ اس بات کی بھرپور کوشش کی گئی ہے کہ معقول مالی ضبط کے تحت صوبائی حکومت کے ترقیاتی اور خدماتی منصوبوں کی تکمیل میں روپے کی کمی کی وجہ سے تاخیر واقع نہ ہونے پائے ۔

میرا خیال ہے کہ آپ کے ذہن میں اس بارے میں جو بھی شکوک پیدا ہو سکتے ہیں وہ میری طرف سے ایک ارب ، تینتالیس کروڑ ، اکسٹھ لاکھ روپے کے مجموعی مطالبۂ زر کی تفصیل پیش کرنے پر دور ہو جائیں گے ۔ مجموعی مطالبۂ زر میں سے باسٹھ کروڑ ستتر لاکھ کی رقم کا تعلق صرف غیر حقیقی مطالبات زر سے ہے ۔ دوسرے لفظوں میں ان کا تعلق صوبائی مجموعی فنڈ سے کئے جانے والے اصل اخراجات سے نہیں ہے ۔

پنتالیس کروڑ روپے کی رقم قلیل المیعاد عارضی قرضوں کے لئے ہے جنہیں پیشگیوں (Ways and Means Advances) کا نام دیا جاتا ہے ۔ یہ پیشگیاں سٹیٹ بنک آف پاکستان سے اوورڈرافٹ کی شکل میں حاصل کی جاتی ھیں تاکہ صوبائی حکومت اپنے ملازموں اور دوسرے قرض خواھوں کی طرف سے عائد ھونے والی ذمہ داریوں سے بطریق احسن عہدہ برآ ھو سکے ۔ حکومت کے کچھ محصولات سال کے چند خاص ایام میں جمع ھوتے ھیں لیکن اسے ادائیگیاں بارہ مہینے پورے تسلسل سے کرنی ھوتی ھیں ۔ تسلسل کو برقرار رکھنے کے لئے پیشگیوں یا قرضے کا یہ طریقہ اپنایا جاتا ھے ۔ یہ قرضے خود بخود ادا ھو جاتے ھیں کیونکہ سٹیٹ بنک آف پاکستان میں صوبائی حکومت کے حساب میں اس کے تمام محصولات جمع ھوتے رھتے ھیں ۔ اس بات کا امکان ہے کہ سٹیٹ بنک آف پاکستان سے لئے گئے ان قلیل المیعاد قرضوں کی ادائیگی کی رقم موجودہ مالی سال کے بجٹ میں مہیا کردہ رقم سے ساٹھ کروڑ روپے زیادہ ھو جائے مگر پندرہ کروڑ روپے کی رقم گرانٹ کی رقم میں سے بچتوں کے ذریعے پوری کی جائے گی ۔ چنانچہ اس ضمن میں صرف پنتالیس کروڑ روپے کی اضافی رقم درکار ھے ۔ اس کے علاوہ سترہ کروڑ ستتر لاکھ روپے کی ایک اور رقم آب پاشی (مد 68) ، شہری ترقیاتی منصوبے (مد 80) مواصلات (مد 80 ۔ اے) اور سول تعمیرات (مد 81) کے تحت ادائیگیوں کے اندراجات سے تعلق رکھتی ھے صورت یہ ہے کہ ادائیگیوں کی ان رقوم میں انھی مدات کے تحت آمدنی کی اسی قدر رقوم سے توازن پیدا ھو جاتا ہے لیکن مجموعی اخراجات کے بارے میں ایوان کا ووٹ حاصل کرنے کے لئے انھیں اضافی مطالبات زر میں شامل کیا جا رھا ھے ۔

رواں مالی سال کے لئے اضافی مطالبات زر کو بڑھانے میں ایک اھم عنصر یہ کار فرما رھا ہے کہ 8 جون 1974 سے اور پھر 7 اپریل 1975 سے صوبائی حکومت بلدیاتی اداروں اور یونیورسٹیوں کے ملازمین کے لئے خاص مہنگائی الاؤنس منظور کئے گئے ھیں ۔ صرف ان الاؤنسوں کی ادائیگی کے لئے صوبائی حکومت کو موجودہ مالی سال میں تخمیناً پچیس کروڑ ، اکیس لاکھ روپے کا خرچ برداشت کرنا پڑا ہے ۔ میں نے اس سے قبل باسٹھ کروڑ ، ستتر لاکھ

روپے کے غیر حقیقی مطالبات زر کا ذکر کیا ہے ۔ اس میں مہنگائی الاؤنس پر اُٹھنے والے پچیس کروڑ، اکیس لاکھ روپے جمع کردیں تو یہ رقم ستاسی کروڑ، اٹھانوے لاکھ روپے بن جاتی ہے ۔ ضمنی بجٹ کی کل رقم ایک ارب تینتالیس کروڑ ، اکسٹھ لاکھ روپے میں سے ستاسی کروڑ، اٹھانوے لاکھ روپے کی رقم نکال دی جائے تو صرف پچپن کروڑ ، تریسٹھ لاکھ روپے باقی بچتے ھیں ۔ دراصل ضمنی بجٹ کے اصل اخراجات اتنے ھی ھیں اور یہ رقم پانچ ارب ، پچاس کروڑ ، اڑتیس لاکھ روپے کے پورے بجٹ کا تقریباً دس فیصد ہے پچپن کروڑ ، تریسٹھ لاکھ روپے کی اس رقم میں وہ اضافی گرانٹیں بھی شامل ھیں جو مالی سال کے دوران پنجاب کا دورہ کرتے وقت جناب وزیر اعظم کی طرف سے ملنے والی ھدایات پر عمل درآمد کے لئے ضروری تھیں ۔

جناب والا ! آپ کو یاد ھوگا کہ جناب وزیر اعظم نے نومبر 1974 سے اپریل 1975 تک پنجاب کا وسیع دورہ کیا تھا تاکہ ان مسائل سے ذاتی طور پر آگاہ ھو سکیں جن سے اس صوبے کے عوام دوچار ھیں ۔ جناب وزیر اعظم نے عوامی نمائندوں کی جانب سے پیش کردہ مطالبات پورا کرنے کے لئے موقع پر احکامات جاری کیئے تھے ۔ اگرچہ جناب وزیر اعظم نے لاھور اور لائلپور کی میونسپل کارپوریشنوں اور صوبے کی مختلف بار ایسوسی ایشنوں کے لئے جن امدادی رقموں کا اعلان کیا تھا وہ وفاقی حکومت کی طرف سے مہیا کی جا رھی ھیں مگر یہ رقمیں صوبائی حکومت کی وساطت سے صرف کی جا رھی ھیں اس لئے یہ ھمارے ضمنی بجٹ کے گوشوارے کا حصہ ھیں ۔

ضمنی بجٹ کے گوشوارے میں شامل شدہ مدات کی تفصیلات کے سلسلے میں آپ دیکھیں گے کہ یہ چھیالیس مطالبات پر مشتمل ہے جن میں سے چار تو محض دس روپے کی مالیت کے علامتی مطالبات زر ھیں ۔ جو اخراجات مطالبات میں شامل کئے گئے ھیں ان کی تفصیلات گوشوارے میں شامل توضیحی اشارات میں دے دی گئی ھیں ۔

میں باسٹھ کروڑ ، ستتر لاکھ روپے کے غیر حقیقی مطالبات کی تفصیلات کا ذکر کر چکا ھوں ۔ ان میں پنتالیس کروڑ روپے رواں قرضوں (ڈسچارجڈ) کی مد کے تحت ھیں ۔ اور سترہ کروڑ، ستتر لاکھ روپے کی چار بڑی مدیں آبپاشی

(68) شہری ترقیاتی منصوبے (80) مواصلات (A-80) اور سول تعمیرات (81) شامل ہیں -

دوسرا بڑا مطالبہ بارہ کروڑ، تراسی لاکھ روپے کی مد ڈویلپمنٹ (63 B) کے تحت کیا جا رہا ہے - جس میں مختلف ترقیاتی سکیموں کے ریونیو اخراجات شامل ہیں - اس مطالبے میں آٹھ کروڑ، اڑسٹھ لاکھ روپے کی اضافی رقم شامل ہے جو پیپلز ورکس پروگرام کے لیے مختص ہے - یہ رقم اس طور پر خرچ کی جائے گی کہ گزشتہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات کی تلافی پر دو کروڑ روپے صرف ہونگے ، مختلف میونسپل کمیٹیوں کے ترقیاتی منصوبوں کے لئے دو کروڑ ، سولہ لاکھ روپے کی گرانٹ دی جائے گی ، بلدیاتی اداروں کو جن کی کارکردگی حوصلہ افزائی کے لائق سمجھی گئی ہے دو کروڑ روپے ملیں گے اور ضلعی کونسلوں کو دو کروڑ، باون لاکھ روپے دیئے جائینگے -

ایک کروڑ، بیس لاکھ روپے کی ایک اور رقم ڈیزل ٹیوب ویلوں کے لئے امدادی پروگرام کے سلسلے میں اضافی خرچ پورا کرنے کے لئے درکار ہے - اس منصوبے کا مقصد صوبے میں غلے کی پیداوار میں اضافہ کرنا ہے - چنانچہ کاشت کار طبقے کی طرف سے حوصلہ افزا تعاون کے پیش نظر ایک کروڑ، پچاس لاکھ روپے کی رقم میں اضافہ کر کے اسے دو کروڑ، ستر لاکھ روپے کر دیا گیا ہے - ڈیزل ٹیوب ویلوں کے لئے امدادی پروگرام وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور وفاقی حکومت اس سلسلے میں اضافی بوجھ برداشت کرنے کے لئے رضامند ہے - اس مد کے تحت 74-1973 اور 75-1974 میں کھلنے والے پرائمری سکولوں کے لئے سامان کی خرید کے سلسلے میں چالیس لاکھ روپے کی رقم درکار ہے - اسی طرح بلوکی ہیڈورکس پر حفاظتی بند کے ساتھ ایک آبی راستہ تیار کرنے اور سیلاب سے محفوظ کرنے سے متعلق دیگر تعمیرات کے لئے تینتیس لاکھ روپے کی ایک رقم شامل کی گئی ہے - تینتیس لاکھ روپے کی مزید رقم صوبے میں قائم کئے جانے والے نئے انجنیئرنگ کالج کے لئے زمین اور سامان کی خرید کے سلسلے میں درکار ہے - اکیس لاکھ روپے کی رقم پنجاب یونیورسٹی اور ملتان یونیورسٹی کو اضافی گرانٹ

دینے کے لئے شامل کی گئی ہے ۔ لاہور میں پوسٹ گریجوایٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ کے لئے مزید سولہ لاکھ روپے درکار ہیں ۔ مد 63-B ڈویلپمنٹ کے تحت دیگر متفرق اخراجات کے لئے ایک کروڑ ، باون لاکھ روپے درکار ہیں ۔

سڑکوں اور پلوں کی تعمیر سے متعلق مختلف منصوبوں کے لئے مد ''مواصلات (80-A)''، کے تحت گیارہ کروڑ ، سات لاکھ روپے کی مالیت کا ایک اضافی مطالبہ پیش کیا جا رہا ہے ۔ اس مد کے تحت اضافی رقوم کا کل مطالبہ تیرہ کروڑ ، تیرہ لاکھ روپے ہے جس میں سے دو کروڑ ، چھ لاکھ روپے کی رقم ، گرانٹ کے تحت بچتوں میں سے پوری کی جائے گی ۔ لہذا گیارہ کروڑ سات لاکھ روپے کا اضافی مطالبہ پیش کیا جا رہا ہے اس مطالبے میں حسب ذیل اہم تعمیرات شامل ہیں :—

(1) شکر گڑھ کے قریب بئیں نالے پر پل ۔ (2) سیالکوٹ گوندل روڈ ۔ (3) بدوملہی/قلعہ صوبا سنگھ روڈ ۔ (4) پسرور نارووال روڈ ۔ (5) لاہور مین مال روڈ/شالا مار گارڈن روڈ ۔ (6) لاہور اور شیخوپورہ کے درمیان دوہری سڑک ۔ (7) مقبول پورہ/ناؤنگ روڈ (8) شاہ کوٹ/ننکانہ صاحب روڈ (9) سیدہ/بھیرو وال/وریام روڈ ۔ (10) جھنگ/شور کوٹ/کبیر والا روڈ کی مرمت (11) طالب والا/سرگودھا روڈ ۔ (12) قائد آباد وارچھا روڈ اور ۔ (13) لاہور کے حفاظتی بند کو مستحکم بنانے کا کام ۔ اس اضافی مطالبہ زر میں مد ''سس پینس''، کے تحت چھ کروڑ، اسی لاکھ روپے کی ایک اور رقم بھی شامل ہے جو اسی قدر آمدنی کی رقوم سے متوازن ہو جاتی ہے اور کل اخراجات پر ایوان کا ووٹ حاصل کرنے کے لئے ضمنی بجٹ میں شامل کر دی گئی ہے ۔

مد ''37—تعلیم''، کے تحت دس کروڑ، انتالیس لاکھ روپے کی رقم درکار ہے ۔ جس میں سے چھیالیس لاکھ روپے گرانٹ میں سے بچت کر کے پورے کیے جائیں گے ۔ اور نو کروڑ ، ترانوے لاکھ روپے کا مطالبہ پیش کیا جا رہا ہے ۔ دس کروڑ، انتالیس لاکھ روپے کی اس رقم میں سے آٹھ کروڑ، اکیاون لاکھ روپے کی رقم صوبائی حکومت اور یونیورسٹیوں کے ملازمین کو خاص مہنگائی الاؤنس اور اضافی مہنگائی الاؤنس ادا کرنے کے لئے مختص کی گئی ہے ۔

پچھلے مالی سال کے دوران اساتذہ کی ایک بہت بڑی تعداد کو قومی پے سکیل نہیں دئیے جا سکے تھے ۔ ایک کروڑ اڑتالیس، لاکھ روپے کی رقم ایسے اساتذہ کو قومی پے سکیل کے مطابق تنخواہوں کے تعین کے نتیجے میں بطور بقایاجات ادا کرنے کے لئے مطلوب ہے ۔ چودہ لاکھ روپے کی ایک اور رقم قومیائے گئے کالجوں کے اضافی عملے کے لئے چاہیے تاکہ ان کالجوں میں اساتذہ کی کمی کو پورا کیا جا سکے ۔ ڈیرہ غازی خان کے قبائلی علاقے میں حکومت نے دو ہائی سکول، پانچ مڈل سکول، اور ایک سو تیرہ پرائمری سکولوں کا انتظام سنبھال لیا ہے۔ اس کے لئے بارہ لاکھ روپے کی رقم درکار ہے۔ مد ''37—تعلیم،، میں متفرق اخراجات کے لئے بھی چودہ لاکھ روپے صرف ہوں گے ۔

مد ''68—آبپاشی وغیرہ، کے تحت مطلوبہ اضافی رقم دس کروڑ، اٹھارہ لاکھ ہے جس میں سات کروڑ چوبیس لاکھ روپے کی رقم مد ''سسپینس،، کے تحت شامل ھے ۔ جو آمدنی کی مد میں اتنی ہی رقم سے متوازن کر دی گئی ہے ۔ لیکن اس کو مطالبے میں اس لئے شامل کیا گیا ہے تا کہ مجموعی اخراجات کے لئے ایوان کا ووٹ حاصل کیا جا سکے ۔ اس مد کے تحت دوسری اہم شقیں یہ ھیں :—

تونسہ بیراج پر ھاکی پشتے کی تعمیر کے لئے پچھتر لاکھ روپے اور ستیانہ سمندری ڈرینیج سسٹم کی تعمیر کے لئے بیس لاکھ روپے ۔

ایک کروڑ اکیاون لاکھ روپے کی رقم گرانٹ میں سے بچت کر کے پوری کر لی جائے گی ۔ اس طرح آٹھ کروڑ، سڑسٹھ لاکھ روپے کا اضافی مطالبہ پیش کیا جا رہا ہے ۔

نو کروڑ چھپن لاکھ روپے کی ایک اضافی رقم مد ''85۔ اے—اسٹیٹ ٹریڈنگ،، کے تحت درکار ہے ۔ اس میں چھ کروڑ اڑتالیس لاکھ روپے غلے کی سرکاری تجارت اور تین کروڑ آٹھ لاکھ روپے چینی کی سرکاری تجارت پر صرف ہونگے ۔ سال گزشتہ میں ایک کروڑ تیس لاکھ روپے کی ایک ضمنی گرانٹ ایوان سے جدید گوداموں یعنی سائلوز خریدنے کے لئے حاصل کی گئی تھی تا کہ سرکاری گوداموں میں غلہ ذخیرہ کرنے کی گنجائش میں اضافہ کیا جا سکے ۔ پچھلے مالی سال میں سائلوز کی خریداری مکمل نہ ھو سکی ۔ یہ گودام موجودہ مالی سال کے دوران ایک کروڑ اٹھائیس لاکھ روپے کی رقم سے خریدے گئے ھیں جسے

اضافی مطالبے میں شامل کیا گیا ہے۔ غلے کے سلسلے میں اضافی مطالبہ زر کی وجہ جواز یہ ہے کہ دیسی گندم کی قیمت خرید پچیس روپے پچاس پیسے سے بڑھا کر سینتیس روپے فی من اور درآمدی گندم کی قیمت اکیس روپے سے بڑھا کر اکتیس روپے پچاس پیسے فی من کر دی گئی ہے۔ اس طرح غلے کی خریداری پر صرف ہونے والے اصل زر کے سود کی رقم میں بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ یہاں میں یہ بات واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ درآمدی گندم کی قیمت جسے میں نے اکتیس روپے پچاس پیسے فی من بتایا ہے وہ اصل قیمت خرید نہیں ہے جس پر مرکزی حکومت گندم درآمد کرتی ہے بلکہ یہ وہ امدادی قیمت ہے جس کے مطابق وفاقی حکومت صوبوں کو درآمدی گندم فراہم کر رہی ہے۔ درآمدی گندم کی قیمت وفاقی حکومت دراصل بہتر روپے فی من ادا کر رہی ہے اس طرح صوبائی حکومت سے جو قیمت وصول کی جا رہی ہے اس میں چالیس روپے پچاس پیسے فی من کی امدادی رقم شامل ہے۔ چینی کے سلسلے میں جو اضافی رقم کا مطالبہ شامل کیا جا رہا ہے اس کی بڑی وجہ اصل زر پر سود کی شرح میں اضافہ ھے "85۔ اے سٹیٹ ٹریڈنگ" کی مد کے تحت کل نو کروڑ چھپن لاکھ روپے کی ضرورت تھی۔ ایک کروڑ تریسٹھ لاکھ روپے گرانٹ میں سے بچت کر کے پورے کر لئے جائیں گے جبکہ سات کروڑ ترانوے لاکھ روپے کا مطالبہ پیش کیا جا رہا ھے۔

سات کروڑ اکہتر لاکھ روپے "میونسپلٹیوں وغیرہ کو دیئے جانے والے قرضہ جات" کی مد کے تحت مطلوب ھیں۔ اس میں سے چودہ لاکھ روپے گرانٹ میں سے بچت کر کے پورے کر لئے جائیں گے اور سات کروڑ ستاون لاکھ روپے کا ضمنی مطالبہ پیش کیا جا رہا ھے۔ اس مطالبے میں دو کروڑ چھتیس لاکھ روپے کی وہ رقم شامل ہے جو خان پور ڈیم کے تعمیراتی کام کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے واپڈا کو پیشگی ادا کی گئی ھے۔ یہ منصوبہ وفاقی حکومت اور سرحد و پنجاب کی صوبائی حکومتوں کے مالی اشتراک سے مکمل کیا جائے گا۔ ایک کروڑ پچاس لاکھ روپے کی اس لئے ضرورت ھے کہ یہ رقم لاھور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے شعبۂ آب رسانی کو بطور قرضہ دی جائے گی تاکہ عظیم تر لاھور کی واٹر سپلائی سیوریج اور ڈرینج کے اخراجات کو پورا کیا جا سکے۔ ترانوے لاکھ روپے دیگر

بلدیاتی اداروں کو قرضوں کی فراہمی کے لیے درکار ہیں تاکہ وہ اپنی اپنی واٹر سپلائی اور سوریج کی سکیمیں مکمل کر سکیں ۔ اس رقم میں سے تیس لاکھ روپے بلدیہ ملتان اور اٹھائیس لاکھ روپے بلدیہ لائل پور کو دئیے جائیں گے نو تشکیل شدہ پنجاب معدنیاتی ترقیاتی کارپوریشن کے لئے نوے لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں ۔ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کو کاغذ کی یکمشت خریداری کے لئے پچاس لاکھ روپے عارضی قرضے کے طور پر دیئے جائیں گے جو اس سال کے اندر اندر واپس ہو جائیں گے ۔ بلدیہ سرگودھا کو ریلوے لائن پر ایک بالائی پل کی تعمیر کے لیے بیس لاکھ روپے کی اشد ضرورت ہے ۔ اس کے علاوہ بلدیہ گوجرانوالہ کو بھی سولہ لاکھ روپے ''بالائی پل'' کی تعمیر کے سلسلے میں دینے ہیں ۔ اس مد کے تحت دیگر چھوٹے چھوٹے امور کی انجام دہی کے لیے جو رقم درکار ہے اس کی میزان ایک کروڑ سولہ لاکھ روپے بنتی ہے ۔

مد ''29—پولیس'' کے تحت کل چار کروڑ نوے لاکھ روپے کی رقم درکار ہے ۔ اس میں سے انسٹھ لاکھ روپے گرانٹ میں بچت کرنے سے پورے کر لئے جائیں گے جبکہ چار کروڑ اکتیس لاکھ روپے کا مطالبہ پیش کیا جا رہا ہے ۔ اس مطالبے میں دو کروڑ، چون لاکھ روپے کی رقم خاص مہنگائی الاؤنس اور اضافی مہنگائی الاؤنس کیلئے شامل ہیں ۔ یکم جولائی 1974 سے پولیس ملازمین کے لئے راشن کی امدادی رقم گیارہ روپے پچھتر پیسے سے بڑھا کر باون روپے پچاس پیسے کر دی گئی تھی ۔ اس ضمن میں زائد اخراجات کو پورا کرنے کے لئے ایک کروڑ، پچھتر لاکھ روپے کی ضرورت ہے ۔ سترہ لاکھ روپے کی رقم ہنگاموں کے انسداد کے لیے آلات کی خریداری کی خاطر چاہئیں جبکہ نو لاکھ روپے پنجاب ریزرو پولیس میں اضافے کے لئے درکار ہیں ۔ اس مد کے تحت دیگر چھوٹے چھوٹے امور کی انجام دہی پر مزید پینتیس لاکھ روپے خرچ ہوں گے ۔

پنجاب روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ نے جناب وزیر اعظم کی ہدایات کے مطابق عوام کی آسانی کے لئے ٹرانسپورٹ کی سہولتوں کو بہتر بنانے کی غرض سے جنوری 1976 تک اپنے فلیٹ میں مزید پندرہ سو پچاس بسوں کا اضافہ کرنے کا پروگرام مرتب کیا ہے ۔ اس پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کے لئے تقریباً

اکتیس کروڑ روپے کی رقم درکار ہے - اس امر کا فیصلہ کر لیا گیا ہے کہ پنجاب روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ میں تیس فیصد رقم ''صوبائی متفرق سرمایہ کاری،، کی مد 90 کے تحت لگائی جائے اور بقایا ستر فیصد سرمایہ کاری کمرشل بنکوں اور دیگر مالیاتی اداروں سے قرضے حاصل کرکے اور حصص کے اجرا سے پوری کی جائے - حکومت پنجاب کو پنجاب روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ میں اس شرح کے مطابق ''مساوی اشتراک،، کے لئے نو کروڑ روپے کی ضرورت ہے - اس میں سے پانچ کروڑ روپے رواں مالی سال میں درکار ہیں - پچاسی لاکھ روپے گرانٹ میں بچت کرنے سے پورے کر لئے جائیں گے جبکہ چار کروڑ پندرہ لاکھ روپے کا مطالبہ پیش کیا جا رہا ہے-

پانچ کروڑ ، پانچ لاکھ روپے کی اضافی رقم مد '' 81-سول تعمیرات،، کے تحت اخراجات کی کفالت کے لئے درکار ہے - اس سے قبل ذکر کیا جا چکا ہے کہ مذکورہ رقم میں مد ''سسپنیس،، کے تحت تین کروڑ سینتالیس لاکھ روپے کی وہ رقم بھی شامل ہے جسے اسی قدر آمدنی سے متوازن کر لیا گیا ہے - لیکن اس رقم کو مطالبے میں اس مقصد کے تحت شامل کیا گیا ہے کہ اس سلسلے کے تمام اخراجات کے بارے میں ایوان کی تائید حاصل ہو جائے - اس مطالبے میں ساٹھ لاکھ روپے کی وہ رقم بھی شامل ہے جو ڈسٹرکٹ جیل جھنگ اور دیگر سرکاری عمارات پر خرچ کی گئی ہے جنہیں سیلاب کے باعث نقصان پہنچا تھا - اسی طرح تیس لاکھ روپے کی رقم تحصیل سیالکوٹ اور شکرگڑھ میں ایسے دو ہائی سکولوں اور ستر پرائمری سکولوں کی تعمیر نو پر خرچ کی گئی ہے جنہیں 1971 کی جنگ میں نقصان پہنچا تھا - بارہ لاکھ روپے کی رقم گورنر ہاوس میں ایرکنڈیشنروں کی تبدیلی اور چھ لاکھ روپے کی رقم منڈی بہاوالدین میں حوالات کی تعمیر پر خرچ کی گئی ہے - اس مد کے تحت معمولی نوعیت کے دیگر کاموں پر پچاس لاکھ روپے کی رقم خرچ کی گئی ہے - ایک کروڑ اڑتالیس لاکھ روپے کی رقم گرانٹ میں بچت کے ذریعے پوری کر لی گئی ہے اور تین کروڑ ستاون لاکھ روپے کے لئے مطالبہ پیش کیا جا رہا ہے-

مد ''(۱) 17-آبپاشی وغیرہ،، کے تحت تین کروڑ سینتالیس لاکھ روپے کی مزید رقم درکار ہے - اس میں اضافی مہنگائی الاونس کی ادائیگی کے

لئے دوکروڑ ، چون لاکھ روپے اور سکارپ (مرید کے) کے ورک چارج ملازمین کو مستقل عملہ قرار دئے جانے کے باعث اکیس لاکھ روپے کے اخراجات شامل ھیں ۔ علاوہ ازیں اس میں چوبیس لاکھ روپے کی وہ رقم بھی شامل ہے جو واپڈا کی طرف سے سکارپ (مونا) اور تونسہ پنجند لنک کا انتظام حکومت کو منتقل کیئے جانے کے بعد ان تعمیرات کی نگہداشت اور مرمت پر صرف کرنی پڑے گی ۔ اس مد کے تحت معمولی نوعیت کے دیگر اخراجات کی کفالت کے لئے اڑتالیس لاکھ روپے کی رقم درکار ھوگی ۔ تین کروڑ ، سینتالیس لاکھ روپے کے اضافی اخراجات میں سے اکیاون لاکھ روپے گرانٹ میں بچت ھو جانے سے پورے کر لئے گئے ھیں ۔ اور دو کروڑ، چھیانوے لاکھ کا مطالبہ پیش خدمت ہے ۔

مد " 22—قرضہ جات وغیرہ" کے تحت دو کروڑ ، تینتالیس لاکھ روپے کی اضافی رقم درکار ھے ۔ اس میں 74-1973 کے دوران ترقیاتی مقاصد کے لئے وفاقی حکومت سے حاصل کردہ اضافی قرضوں پر واجب الادا سود کے باعث پچاسی لاکھ روپے کے مزید اخراجات اور موجودہ مالی سال کے دوران لئے جانے والے ترقیاتی قرضہ جات کے سلسلے میں واجب الادا سود کے حساب پر نظرثانی کے باعث سات لاکھ روپے کی رقم نیز جون 1974 میں پولیس کی جمیعت میں اضافہ کرنے کے لئے وفاقی حکومت سے جو خصوصی طور پر قرضہ لیا گیا تھا اس کے سلسلے میں سود کی ادائیگی کے لئے بائیس لاکھ روپے کی رقم شامل ھے اس کے علاوہ زرمبادلہ کی صورت میں قرضوں اور غیر ملکی قرضوں کے سلسلے میں گذشتہ سال وفاقی حکومت نے سود کی رقم وصول نہیں کی تھی ۔ لہذا ان بقایاجات کی ادائیگی کے لئے ایک کروڑ ، چودہ لاکھ روپے کی رقم فراہم کرنی پڑی ہے ۔ اس مد کے تحت معمولی نوعیت کے متفرق اخراجات کی کفالت کے لئے پندرہ لاکھ روپے کی ایک اور رقم درکار ھوگی ۔

مد "25 — جنرل ایڈمنسٹریشن" کے تحت دو کروڑ ، ایک لاکھ روپے کی اضافی رقم درکار ہے ۔ متذکرہ رقم میں سے آٹھ لاکھ روپے کی رقم گرانٹ میں بچت ھو جانے سے حاصل ھو جائے گی جبکہ ایک کروڑ ، ترانوے لاکھ روپے کا مطالبہ پیش خدمت ہے ۔ اس اضافی رقم میں خصوصی مہنگائی الاؤنس اور زائد

مہنگائی الاؤنس کی ادائیگی کے لئے مطلوبہ چھہتر لاکھ روپے کی رقم بھی شامل ہے چھتیس لاکھ روپے کی ایک اور رقم بھی اس میں شامل ہے جو ایڈیشنل ڈپٹی کمشنروں اور اسسٹنٹ کمشنروں کے لئے بائیس چھوٹی کاریں اور چوالیس جیپیں خریدنے کے لئے صرف کی گئی ہے ۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں ڈپٹی کمشنروں ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنروں اور سب ڈویژنوں کے انچارج اسسٹنٹ کمشنروں کی ذمہ داریوں کی نوعیت اس امر کی متقاضی ہے کہ وہ اپنے فرائض کی بجاآوری کے لئے وسیع پیمانے پر دورے کریں ۔ اس بات کو پیش نظر رکھتے ہوئے کہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) اور اسسٹنٹ کمشنر اپنے فرائض بطریق احسن سر انجام دے سکیں ۔ انہیں ٹرانسپورٹ کی سہولتیں مہیا کر دی گئی ہیں ۔ اس کے علاوہ معمولی نوعیت کے دیگر اخراجات کے لئے اس مد میں نواسی لاکھ روپے کی رقم درکار ہوگی ۔

مد ''A-38—صحت،، کے تحت ایک کروڑ ، چھیانوے لاکھ روپے کی اضافی رقم نوجوان ڈاکٹروں کو جونیئر ڈاکٹر الاؤنس اور دیگر مراعات دینے ، محکمہ صحت میں مزید آسامیاں قائم کرنے ، مختلف ہسپتالوں کے لئے ادویات کی خرید اور محکمہ صحت کے ملازمین کو خاص مہنگائی الاؤنس اور زائد مہنگائی الاؤنس دینے کے لئے درکار ہے ۔ انچاس لاکھ روپے کی رقم گرانٹ میں بچت کی صورت میں حاصل ہو جائے گی جبکہ ایک کروڑ ، سینتالیس لاکھ روپے کا مطالبہ پیش خدمت ہے ۔

مد ''40—زراعت،، کے تحت ایک کروڑ ، چالیس لاکھ روپے کی اضافی رقم درکار ہے جس میں اٹھانوے لاکھ روپے کی وہ رقم بھی شامل ہے جو خاص مہنگائی الاؤنس اور زائد مہنگائی الاؤنس کے سلسلے میں خرچ کرنی پڑے گی ۔ پینتیس لاکھ روپے کی رقم محکمہ زراعت کی طرف سے درآمد کردہ اشیاء کے سلسلے میں کسٹم اور پورٹ ٹرسٹ کے واجبات کی ادائیگی کے لئے درکار ہے ۔ اضافی رقم کی فراہمی کے اس مطالبے میں چار لاکھ روپے کے وہ متوقع اخراجات بھی شامل ہیں جو لاہور ڈویژن میں دھان کی فصل کے کیڑے مارنے کی مہم پر پٹرول ، طباعت اور تنخواہوں کی ادائیگی کے سلسلے میں برداشت

کرنے پڑیں گے ۔ اس مد میں تین لاکھ روپے کی ایک اور رقم بھی شامل ہے جو متفرق اخراجات پر اٹھے گی ۔ گرانٹ میں چار لاکھ روپے کی بچت موجود ہے ۔ لہذا ایک کروڑ ، چھتیس لاکھ روپے کا مطالبہ پیش کیا جا رہا ہے ۔

مد ''56—سٹیشنری اور طباعت،، کے تحت ایک کروڑ، دس لاکھ روپے کا مطالبہ پیش کیا جا رہا ہے ۔ اس میں خاص مہنگائی الاؤنس اور زائد مہنگائی الاؤنس کی ادائیگی کے لئے چودہ لاکھ روپے کی رقم اور کاغذ ، جلد سازی اور سٹیشنری کی خرید کے لئے پچانوے لاکھ روپے کی رقم شامل ہے ۔ مندرجہ بالا اشیاء کے سلسلے میں اخراجات کی منظوری کے وقت اس امر کو بھی ملحوظ رکھا جائے گا کہ یہ اخراجات پرنٹنگ اینڈ سٹیشنری ڈیپارٹمنٹ کی آمدن میں اضافے کا موجب ہوں گے کیونکہ سٹیشنری سٹور کی فروخت بڑھے گی اور جلد سازی اور طباعت کا زیادہ کام انجام دیا جا سکے گا ۔ باقی ماندہ ایک لاکھ روپے کی رقم طباعت کا خاص نوعیت کا کام منظور شدہ نجی چھاپہ خانوں سے کروانے کے سلسلے میں درکار ہو گی ۔

مد ''57—متفرق،، کے تحت دس کروڑ، ستائیس لاکھ روپے کی رقم درکار ہے ۔ خاص مہنگائی الاؤنس اور زائد مہنگائی الاؤنس کی ادائیگی اور پنشن میں اضافے کے باعث حکومت کو مختلف بلدیات کے سلسلے میں چار کروڑ، ستاون لاکھ روپے کا مزید مالی بوجھ برداشت کرنا پڑا ۔ چونکہ بلدیات کے پاس ایسا مالی بوجھ جس کی گنجائش پہلے ہی سے بجٹ میں موجود نہ ہو برداشت کرنے کے لئے وسائل نہیں ہوتے لہذا یہ فیصلہ کیا گیا کہ حکومت انہیں امدادی عطیات فراہم کرے تاکہ وہ ان مالی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہو سکیں ۔ لہذا ضمنی مطالبے میں چار کروڑ، ستاون لاکھ روپے کی رقم اس مقصد کے لئے شامل کی گئی ہے ۔ علاوہ ازیں دو کروڑ روپے کی رقم لاہور اور لائل پور میونسپل کارپوریشنوں کو اپنی سکیموں پر عمل درآمد کرنے کے لئے دی گئی ہے ۔ اس مطالبے میں لوکل گورنمنٹ کے عملے کے سلسلے میں دی جانے والی ایک کروڑ، بارہ لاکھ روپے کی رقم بھی شامل ہے ۔ اخراجات کی یہ تمام مدات

موجودہ مالی سال میں وفاقی حکومت سے ملنے والے عطئیے سے پوری ہونگی۔ موجودہ مالی سال کے بجٹ کی تجاویز مرتب کرتے وقت گندم کی فروخت کے سلسلے میں حکومت کی طرف سے دی جانے والی امدادی رقم کا تخمینہ دیسی گندم کے سلسلے میں چھ روپے فی من اور درآمد شدہ گندم کے سلسلے میں چار روپے چالیس پیسے فی من لگایا گیا تھا۔ یکم جولائی 1974 سے مقامی گندم کے سلسلے میں اتفاقی اخراجات میں چوبیس پیسے فی من کا اضافہ ہوگیا۔ اور یکم مئی 1975 سے یہ اخراجات آٹھ روپے بیس پیسے فی من تک بڑھ گئے۔ جہاں تک درآمد شدہ گندم کا تعلق ہے اس کے سلسلے میں اتفاقی اخراجات 16 نومبر 1974 سے پانچ روپے سینتیس پیسے فی من تک بڑھ گئے۔ اخراجات میں اس اضافے کے باعث مالی سال رواں میں ایک کروڑ، تیس لاکھ روپے کے مزید اخراجات برداشت کرنے پڑے ہیں جنہیں مد "57—متفرق" کے تحت ضمنی مطالبے میں شامل کر دیا گیا ہے۔ ملتان میں آڈیٹوریم کی تعمیر کے لئے ملتان آڈیٹوریم کمیٹی کو تیس لاکھ روپے کا جو امدادی عطیہ فراہم کیا گیا ہے وہ بھی اس مطالبے میں شامل ہے۔ گذشتہ مالی سال کے اختتام پر محکمہ آبادکاری و بحالیات کو ختم کر دیا گیا تھا۔ اس محکمہ کے باقی ماندہ کام کو نمٹانے کے لئے مزید عملہ منظور کرنا پڑا اس سلسلے میں چونتیس لاکھ روپے کی جو رقم برداشت کرنی پڑی وہ بھی اس مطالبے میں شامل ہے۔ اس طرح دیگر متفرق امور کے لئے چونسٹھ لاکھ روپے خرچ کرنے پڑے۔ چار لاکھ کی رقم گرانٹ میں بچت ہونے سے پوری کر لی جائیگی چنانچہ دس کروڑ تئیس لاکھ روپے کا مطالبہ پیش کیا جا رہا ہے۔

دیگر متفرق مدات کے لئے جو اضافی رقم طلب کی گئی ہے اس کی مجموعی مالیت سات کروڑ، دس لاکھ ہے۔ ہر مد کے تحت مجوزہ اخراجات کی تفصیلات ضمنی میزانیئے کے گوشوارے میں درج ہیں۔

جناب والا۔ اب میں ضمنی میزانیئے کا گوشوارہ برائے سال 75-1974 پیش کرتا ہوں۔